


OXALIC ACID

CAS # 144-62-7 RTECS # RO2450000 UN # EC # 607-006-00-8	Ethanedioic acid دیکر نام: C₂H₂O₄/(COOH)₂ فارمولا: 90.04 سالمائی وزن	
--	--	---

خطرے کی قسم	شدید خطرات / علامات	بچاؤ	ابتدائی طبی امداد اور آگ پر قابو پانا
آگ:	جلنے والا مادہ جلنے پر سوزش پیدا کرنے والے یا زہریلے بخارات (یا گیسوں) خارج ہوتے ہیں۔	کھلے شعلے اور سرگرمیٹ نوشی ختمی سے منع ہے	پاؤڈر، الکوہل برداشت کرنے والی فوم، پانی کا سپرے کاربن ڈائی آکسائیڈ استعمال کریں۔
دھماکہ:			آگ لگنے کی صورت میں ڈرموں وغیرہ پر پانی کا چھڑکاؤ کر کے انہیں ٹھنڈا رکھیں

جسم میں داخلہ:	چھوٹے سے سختی سے پرہیز کریں	ہر حالت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں
سانس کے راستے:	جلن، حواس باختگی، کھانسی سانس لینے میں مشکل، گلے کی خرابی، علامات دیر سے ظاہر ہو سکتی ہیں (نوٹ دیکھیں)	تازہ ہوا میں لے جائیں آرام دلائیں ٹیک لگا کر لٹائیں ضرورت پڑنے پر مصنوعی تنفس فراہم کریں طبی نگہداشت کا انتظام کریں
جلد کے راستے:	سرخی، زخم، پر جلنے کے درد آبلے	پہلے دافر مقدار میں پانی اور پر بہائیں: کپڑے نہ اتاریں طبی نگہداشت کا بندوبست کریں
آنکھوں میں پڑنا:	سرخی، درد، اندھا پن، شدید گہرے زخم	پہلے کئی منٹ تک پانی سے اچھی طرح دھوئیں پھر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں
نگلیے کی صورت میں:	پیٹ میں درد، جلن کا احساس، اینٹھن، غنودگی، صدمہ یا بے ہوشی، گلے کی خرابی، قے آنا	کام کے دوران خورد و نوش اور سرگرمیٹ نوشی مت کریں کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں

بکھرنے کی صورت میں اقدامات:	پیک کرنا اور لیبل لگانا:
گرے ہوئے مادہ کو پلاسٹک کے برتنوں میں اکٹھا کر کے ڈالیں۔ اگر مناسب ہو تو پہلے پانی سے نم کر لیں تاکہ گرد نہ اٹھے بقیہ مادہ کو احتیاط سے اکٹھا کر کے محفوظ جگہ پر لے جائیں (غیر نامیاتی تحفظ کی ضرورت نقصان دہ ذرات سے تحفظ کے لئے P2 فلٹر والا ماسک استعمال کریں)	خوراک اور جانوروں کی فیڈ کے ساتھ اس کی بار برداری نہ کریں
ہنگامی اقدامات:	ذخیرہ کرنا:
NFPA Code: H3; F1; R0;	طاقتور تکسیدی مادوں، خوراک اور جانوروں کی فیڈ سے الگ رکھیں خشک رکھیں

اہم معلومات پشت پر ملاحظہ فرمائیں

اہم معلومات

بہم میں داخلے کے راستے: یہ مادہ جسم میں اس کے دھوئیں یا گرد میں سانس لینے سے اور نکلنے سے جذب ہو سکتا ہے۔
 ماس کے راستے داخل ہونے کے خطرات: 20 ستنی گریڈ پر اس کی تخریب برائے نام ہے لیکن باؤڈر کی شکل میں ہوا میں ذرات کی مقدار خطرناک حد کو چھو سکتی ہے۔
 مختصر مدت کے لئے بہم میں داخلے کے اثرات: گلانے کا موجب مادہ، یہ مادہ، آنکھوں، جلد اور سانس کی نالی کو گلادیتا ہے۔ نکلنے پر اعضاء کو گلادیتا ہے۔ اس کے ذرات کے سانس کے ذریعے اندر جانے پر پھیپھڑوں میں پانی بھر سکتا ہے (نوٹ دیکھیں) یہ مادہ گردوں پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ جسم پر مقررہ حدود (OEL) سے بہت زیادہ مقدار میں اثر ہونے کی صورت میں موت واقع ہو سکتی ہے طبی نگہداشت میں رہیں۔
 بہم میں طویل عرصے تک داخلے کے اثرات: جلد کے ساتھ طویل عرصے تک یا بار بار لگنے سے سوزش (Dermatitis) ہو سکتی ہے یہ مادہ گردوں پر اثر انداز ہو سکتا ہے جس کا نتیجہ گردوں میں پتھری کی صورت میں نکلتا ہے۔

طبعی حالت: شکل: بے رنگ قلمیں یا سفید پاؤڈر

کیمیائی خطرات: گرم اشیاء یا شعلے کے ساتھ لگنے پر یہ مادہ تحلیل ہو جاتا ہے اور فارمک ایسڈ اور کاربن مونو آکسائیڈ بناتا ہے پانی میں اس کا محلول درمیانی طاقت کا تیزاب ہے۔ یہ طاقتور تکسیدی مادوں کے ساتھ شدت سے عمل کرتا ہے اور آگ اور دھماکے کا موجب بنتا ہے یہ چاندی کے بعض مرکبات کے ساتھ عمل کرتا ہے اور دھماکہ خیز سلور آکزیڈ بناتا ہے۔

ہوا میں مقررہ حدود: (Occupational exposure limits)
 TLV: ppm; mg/m³ (ACGIH 199?-199?)

طبعی خواص

پانی میں حل پذیری: درمیانہ
 Log Pow کے طور پر اکتانول بمقابلہ پانی پارٹیشن کو فیشنٹ (estimated) 0.7

نقطہ تصعید: 157 ستنی گریڈ
 نقطہ پگھلاؤ (اجزاء میں تحلیل ہو جاتا ہے): 189.5 ستنی گریڈ
 کثافت اضافی (پانی=1): 1.9

ماحولیاتی اعداد و شمار

نوٹس (Notes)

پھیپھڑوں میں پانی بھرنے (lung oedema) کی علامات اکثر کئی گھنٹوں کے بعد ظاہر ہوتی ہیں اور جسمانی کام کرنے سے ان کی شدت میں اضافہ ہو جاتا ہے لہذا آرام اور طبی نگہداشت انتہائی ضروری ہے ڈاکٹر یا اس کا نامزد کردہ شخص فوراً مناسب قسم کا سپرے کرنے پر غور کریں آگ، گرم سطح یا ویلڈنگ والی جگہ کے قریب استعمال نہ کریں

مزید معلومات:

LEGAL NOTICE Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information

C IPCS, CEC 1999

IPCS

International
 Programme on
 Chemical Safety



Prepared in the context of cooperation between the International Programme on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999